السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں شاہ محمد اپنی بیوی کی بھتیجی سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا شریعت کے مطابق اس طرح کا نکاح کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ نکاح نہیں ہو گا کسی بھی آدمی کے گھر میں ، یعنی نکاح میں پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں قرآن پاک میں ہے :

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (النساء:٢٣)

اس سے ثابت ہوئے کہ پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نکاح میں نہیں رہ سکتیں ۔

حدیث پاک میں ہے :

[(عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی اَن تنکح المرأۃ علی عمتہا ولا العمۃ علی بنت اَخیہا)]ابوداود کتاب النکاح باب ما یکرہ اَن یجمع بینہن من النساء رقم الحدیث :٢٠٦٥.

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ عورت اور اس کی خالہ کو یا عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع کیا جائے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر434

محدث فتویٰ